© rasailojaraid.com

استدراک بر مضمون "ذوالقرنین اور سدِ سکندری"

از مولانا عبدالماجد صاحب دریابادی

جولائی سنہ ۴۱ء کے برہان میں مولانا محمد حفظ الرحمٰن صاحب سیوہاروی کے قلم سے ذوالقرنین پر جو تحقیقی مقالہ شائع ہوا تھا۔ مولانا عبدالماجد صاحب دریابادی نے اُس پر ذیل کا استدراک لکھکر بھیجا ہے۔ آئندہ پرچہ میں خود صاحبِ مقالہ اس کا جواب لکھیں گے۔ (برہان)

مقالۂ مذکور مندرجۂ برہان بابت جولائی سنہ ۴۱ء میں ذوالقرنین کے سکندر مقدونی ہونے سے انکار دلائل ذیل کی بنا پر کیا گیا ہے۔

(۱) "سکندر مقدونوی کی تاریخ کا یہ مسلمہ باب ہے کہ وہ یونانیوں کے قدیم مذہب دیوتاؤں کی پرستش کا مقلد تھا اور یہ کہ وہ ہرگز مسلمان نہ تھا۔"

(۲) "سکندر بہ اتفاق اصحاب تاریخ جابر و قاہر تھا نہ کہ نیک سیرت و نیک نفس۔"

(۳) "یہ بات بھی مسلمات میں سے ہے کہ اس کی فتوحات اور سیاحت کا سلسلہ مغرب کی جانب نہیں بڑھا۔" (ص۱۵و۱۶ رسالہ مذکورہ)

عرض کرنے کی اجازت دیجیے کہ یہ تینوں دعوے مسلمات نہیں، بجائے خود، مخدوش و مجروح ہیں۔

(۱) نزول قرآت سے قبل والا ذوالقرنین ظاہر ہے کہ اصطلاحی معنی میں تو مسلمان ہو ہی نہیں سکتا تھا اس کے مومن ہونے سے مراد صرف یہی ہو سکتی ہے کہ موحِد اور اپنے زمانے کے نبی کا مطیع تھا۔ سو روایات یہود میں سکندر کو اسی حیثیت سے پیش کیا گیا ہے چنانچہ جوزیفس (یہ حواریانِ مسیح کا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہمعصر ہے) کی قدیم تاریخ یہود میں بصراحت موجود ہے کہ سکندر نے ہیکل یروشلم میں آکر وہاں عبادت کی۔ وہاں کے پیشواؤں کی تعظیم و تکریم کی۔ اور جب دانیال کی یہ پیشنگوئی اسے دکھائی گئی کہ ایک رومی فاتح ایران کی شہنشاہیت کو برباد کردیگا تو وہ اس پیشگوئی کا مصداق اپنی ہی کو سمجھا" جیوش انسائیکلوپیڈیا میں یہ تصریح لکھی چلی آتی ہے کہ اسوقت کے یہود اُسے مسیح موعود ماننے کو تیار تھے (جلد ۸ صفحہ ۵۰)

ظاہر ہے کہ یہ معاملہ کسی مشرک کے ساتھ روا نہیں رکھا جاسکتا تھا اور نہ کوئی مشرک فرماں روا خود یہ معاملہ مرکز توحید کے ساتھ روا رکھتا۔

(۲) سکندر کا جابر و قاہر ہونا مسلم نہیں بہت کچھ مختلف فیہ ہے۔ تاریخ میں دونوں قسم کے اقوال ملتے ہیں کم از کم شک کا فائدہ تو اسے ملنا ہی ہے۔

(۳) سکندر کی ابتدائی فتوحات تاریخ کو مسلم ہے کہ شمال و مغرب ہی کی جانب حاصل ہوئی تھیں۔ اور مقدونیہ کے کنارے مغرب میں ہی وہ جھیل ہے جس کا پانی اتنا گندہ ہے کہ سیاہی مائل ہوگیا ہے اور وہیں سورج ڈوبتا نظر آتا ہے۔ وجدھا تغرب فی عین حمئۃ کا پورا مصداق۔ جھیل کا نام (Ochrida) ہے۔ جس علاقہ میں ہے اس کا نام بھی یہی ہے اور وہ جنوبی سرویا (یوگوسلاویہ) میں مناستر سے ۵۰ میل مغرب میں واقع ہے جو دریا اس جھیل سے نکلتا ہے اس کا نام پانی کی سیاہ رنگ کی مناسبت سے (Black Drain) ہی جزم کے ساتھ کسی کی بھی تعیین کرنا دشوار ہے۔ اسلئے کہ قرآن مجید کی بتائی ہوئی علامات کا مصداق تمام تر اب تک کوئی نہیں ملا ہے لیکن جہانتک اوجہیت کا تعلق ہے سکندر مقدونی کا نمبر جس کی طرف ہمارے متقدمین اس کثرت سے گئے ہیں کسی سے پیچھے نہیں۔

© rasailojaraid.com